

سوال

اللہ کو "یا حو" کہہ کر پکارنا درست نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"یا حو" کہہ کر پکار سکتے ہیں یعنی "اے وہ" اور مراد اللہ تعالیٰ ہو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فما سب کی ضمیریں منقطع مخاطب یا غائب کی طرف مطلقاً اشارہ کرتی ہیں۔ انہیں لغت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے نام قرار دیا جاسکتا ہے نہ شرعاً۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے یہ نام نہیں رکھے۔ لہذا ان الفاظ سے اللہ کو پکارنے کا مطلب یہ بنتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو اس کے نام کے علاوہ دوسرے الفاظ سے پکارا

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۚ وَذُرُّوهُ ۚ وَالَّذِينَ تَبَدَّلُوا بِهَا كُفْرًا فَهُمْ يَدْعُونَ بِهَا لَكُفْرًا ۚ بَلَّغُوا إِلَيْهَا ۚ وَاللَّهُ يَهْتَدِي لِقَوْمٍ يُفْهِمُونَ... الاعراف

"اور اللہ کے بہترین نام ہیں پس اسے ان ناموں سے پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں کج روی اختیار کرتے ہیں۔ انہیں ان کے عملوں کا بدلہ بدلہ مل جائے گا۔"

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

16

محدث فتویٰ